سوال

میری شادی ہونے والی ہے، جس ملک میں میری شادی ہوگی وہاں نکاح میں سورۃ الفاتحہ پڑھنے کا رواج ہے، جب ہمارے ملک میں کوئی بھی شادی کرنا چاہتا ہے تو وہ سورۃ الفاتحہ پڑھتے ہیں، اوراس تقریب میں کچھ مردوں کو دعوت دی جاتی ہے جس میں مٹھائی اور مشروبات پیش کیے جاتے ہیں کیا یہاں سورۃ الفاتحہ پڑھنا سنت ہے اور ایسا ہے تو ایسا کرنے کے نتیجہ میں کیا مرتب ہوگا؟

جواب

الحمد للہ

عقد نکاح یا منگنی میں سورۃ فاتحہ پڑھنا سنت نہیں بلکہ یہ بدعت ہے، کیونکہ قرآن مجید کی اعمال میں کوئی آیت یا سورۃ کی بغیر دلیل تخصیص کرنا جائز نہیں

ابو شامہ المقدسی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" عبادات کو ان اوقات کے ساتھ مخصوص نہیں کرنا چاہیے جس کی تخصیص شریعت نہ ہو، چنانچہ مکلف کو تخصیص کا منصب حاصل نہیں، بلکہ یہ شارع کو حاصل ہے " انتہی

دیکھیں : الباعث علی انکار البدع والحوادث (165) .

مستقل فتوی کمیٹی کے علماء سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا :

کیا منگنی کے وقت سورۃ فاتحہ پڑھنا بدعت ہے ؟

کمیٹی کا جواب تھا :

" عورت کے ساتھ مرد کی منگنی یا نکاح کے وقت سورۃ فاتحہ پڑھنا بدعت ہے " انتہی

سورۃ فاتحہ پڑھنے کی نتیجہ میں عقد نکاح کے احکام میں سے کوئی حکم مرتب نہیں ہوتا، اس لیے سورۃ فاتحہ پڑھنے کا معنی یہ نہیں کہ اس سے عقد نکاح مکمل ہوتا ہے، بلکہ عقد نکاح میں ایجاب و قبول اور ولی اور گواہ کا اعتبار ہوتا ہے

عقد نکاح کے وقت سنت تو یہ ہے کہ خطبہ حاجت پڑھا جائے، جو درج ذیل حدیث میں بیان ہوا ہے :

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں :

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نکاح وغیرہ میں خطبہ حاجت پڑھنے کی تعلیم دی وہ خطبہ درج ذیل ہے :

"إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ ، نَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ ، وَنَعُوذُ بِهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا ، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ "

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا

يَاأَيُّهَاالَّذِينَ آمَنُوااتَّقُوااللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلاتَمُوتُنَّ إِلاَّوَأَنْتم مُسْلِمُونَ

يَاأَيُّهَاالَّذِينَ آمَنُوااتَّقُوااللَّهَ وَقُولُواقَوْلاًسَدِيداً يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَن يُطِعْ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزاً عَظِيماً

بلاشبہ سب تعریفات اللہ تعالی کے لیے ہیں، ہم اس سے مدد مانگتے اوراسی سے بخشش طلب کرتے ہیں، اوراللہ سے پناہ مانگتے ہیں اپنے نفسوں کی شرارتوں اوراپنے برے اعمال سے، جسے اللہ راہ دکھائے اسے کوئی گمراہ نہیں کرسکتا، اورجسے اللہ گمراہ کردے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا، اورمیں گواہی دیتا ہوں کہ معبودبرحق صرف اللہ تعالی ہے وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اورمیں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اوراس کے رسول ہیں

اے لوگو!اپنے رب سے ڈروجس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اورپھر اس جان سے اس کی بیوی کو بنایا اورپھر ان دونوں سے بہت سارے مرد اور عورتیں پیدا کیں اورانہیں (زمین پر) پھیلایا، اوراس اللہ سے ڈرتے رہو جس کے ذریعہ (جس کے نام پر) تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہواوررشتوں (قطع کرنے سے) ڈرتے رہو، بے شک اللہ تمہاری نگرانی کررہا ہے۔

اے ایمان والو!اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے، اور تمہیں موت بھی اس حالت میں آئے کہ تم مسلمان ہو.

اے ایمان والو!اللہ سے ڈرواورایسی بات کہو جو سچی اور محکم ہو، اللہ تمہارے اعمال کی اصلاح کردیگا، اور تمہارے گناہوں کو معاف فرمائیگا، اورجس شخص نے اللہ اوراس کے رسول کی اطاعت کی تواس نے بڑی کامیابی حاصل کی.

سنن ابوداود حدیث نمبر (2118) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابوداود میں اسے صحیح قرار دیا ہے

چنانچہ لوگوں نے اس سنت کو چھوڑ کر اوراس سے اعراض کرلیا اوراس کی بجائے بدعت کو اپنا لیا ہے، اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ مسلمانوں کو ان کے دین کی طرف بہتر اور اچھی طرح لوٹائے

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

76413